REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۷۹ ۔ تار کا پتہ ۔ ڈیلی الفضل ربوہ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ

یوم پنجشنبہ

فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے

۶ ربیع الثانی ۱۳۸۲ھ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "
بیرون پاکستان سالانہ ۴۵ "

ربوہ

جلد ۵۱/۱۶ ؛ ۶ تبوک ۱۳۴۱ ھش ؛ ۶ ستمبر ۱۹۶۲ء ؛ نمبر ۲۰۶

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

نخلہ ۴ ستمبر ۱۹۶۲ء بوقت دس بجے صبح

کل حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر رہی۔ رات نیند اچھی آگئی۔ اس وقت بھی طبیعت اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

حاص اداریہ

حکومت کی توجہ کیلئے

ملکی اخبارات میں کچھ دنوں سے ایسی خبریں شائع ہو رہی ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ تخریبی عناصر جنہوں نے ۱۹۵۳ء میں احمدیت کی مخالفت کے بہانے ہنگامہ برپا کرکے ملک بھر میں فتنہ و فساد کے شعلے بھڑکائے تھے اور جو آخر مارشل لاء پر جاکر منتج ہوئے تھے۔ پھر ملک و قوم کو اسی مصیبت میں ڈالنے کے لئے پر پرزے نکال رہے ہیں۔ چنانچہ مثال کے طور پر روزنامہ "نوائے وقت" کی مندرجہ ذیل خبر ملاحظہ ہو۔

"لاہور ۳۰ اگست (سٹاف رپورٹر) مجلس احرار پاکستان نے پارٹی کے کنونیر شیخ حسام الدین کی قیادت میں سات افراد پر مشتمل ایک سب کمیٹی قائم کی ہے۔ جو آئندہ تین ماہ ملک کے سیاسی حالات کا جائزہ لے گی اور پارٹی کے لئے کوئی پالیسی وضع کرے گی۔ تین افراد پر مشتمل ایک اور کمیٹی حالات کا جائزہ لینے کے بعد پارٹی کے دستور میں مناسب ترامیم کرے گی۔

آج شیخ حسام الدین نے مقامی اخبارات کے نمائندوں کو بتایا کہ مجلس احرار ملک میں استحکام پیدا کرنے کی کوشش کرے گی اور اس مقصد کے لئے متوسط طبقہ کی لیڈر شپ پیدا کرے گی۔

شیخ حسام الدین نے بتایا کہ کنونشن میں ایک قرارداد کے ذریعہ مطالبہ کیا گیا ہے کہ قادیانیوں کو اقلیت قرار دیا جائے اور ان کی اسلام دشمن سرگرمیوں کو بے اثر کرنے کے اقدامات کئے جائیں۔ شیخ حسام الدین نے کہا کہ مشرقی پاکستان میں بھی جماعت احرار قائم کی جائے گی۔ قادیانیوں کا اثر و نفوذ ختم کرنے کی کارروائیاں کی جائیں گی۔ آپ نے کہا کہ سر ظفر اللہ کی اقوام متحدہ میں موجودگی پاکستان کے لئے کسی صورت میں مفید نہیں ہو سکتی۔ آپ نے مطالبہ کیا کہ سر ظفر اللہ کو پاکستان کی نمائندگی سے علیحدہ کیا جائے۔"

(نوائے وقت مورخہ ۳۱ ۸/۶۲)

پھر مختلف مقامات سے یہ بھی خبریں آرہی ہیں کہ مولوی لوگ جگہ بجگہ پھر کر جماعت احمدیہ کے خلاف عوام کو مشتعل کرنے کی وہی مہم چلا رہے ہیں جو انہوں نے ۱۹۵۳ء کے فسادات کو برپا کرنے کے لئے کئی سالوں سے چلا رکھی تھی۔

ہو نہیں سکتا کہ حکومت تخریبی عناصر کی ان سرگرمیوں سے واقف نہ ہو۔ چنانچہ سرگودہا اور ٹوبہ ٹیک سنگھ میں احمدی مساجد کی تعمیر کے متعلق جو ایجی ٹیشن کی جا رہی ہے۔ وہ تخریبی عناصر کی فساد انگیز سرگرمیوں کا کھلا ثبوت ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا "حکومت" اس امر کو برداشت کرنے کے لئے تیار ہے کہ ملک میں پھر وہی حالات پیدا ہو جائیں جو ۱۹۵۳ء میں ہوئے تھے اور ملک و قوم غارت گری اور فساد کی لپیٹ میں آجائے۔

یہاں ہم بطور مشورہ کے فسادات پنجاب کی تحقیقاتی رپورٹ سے چند جملے نقل کرتے ہیں تاکہ موجودہ حکومت کی راہنمائی کیلئے سرمہ چشم کشائی کا کام دیں۔ فاضل ججان نے اس نہایت فاضلانہ رپورٹ کے آخر میں فرمایا ہے کہ

"ہمیں یقین واثق ہے کہ اگر احرار کے مسئلہ کو سیاسی مصالح سے الگ ہو کر محض قانون و انتظام کا مسئلہ قرار دیا جاتا۔ تو صرف ایک ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور ایک سپرنٹنڈنٹ پولیس ان کے تدارک کے لئے کافی تھے۔"

(رپورٹ مذکورہ بالا اردو صفحہ ۴۸۵)

ہر سنجیدہ طبع اور غور و فکر کرنے والے بہی خواہ قوم کی بھی یہی رائے ہو سکتی ہے۔ نوائے وقت کی مندرجہ بالا خبر کے پہلے حصہ میں شیخ حسام الدین صاحب کا یہ ارادہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ مجلس احرار ملک میں استحکام پیدا کرنے کی کوشش کرے گی۔ تحقیقاتی رپورٹ پڑھ کر ہر انسان سمجھ سکتا ہے کہ یہ لوگ پاکستان میں استحکام پیدا کرنے کی کیا کوشش کرتے رہے ہیں۔ اور آئندہ ان سے کیا توقع ہو سکتی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کی صحت

ربوہ ۵ ستمبر۔ حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب آج صبح کچھ ضعف محسوس فرما رہے ہیں۔ ویسے تمام طبیعت اچھی ہے۔ احباب جماعت شفائے کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

علمی مقابلوں میں حصہ لینے والے

مجلس خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱ اکتوبر ۱۹۶۲ء کو منعقد ہو رہا ہے۔ علمی مقابلوں میں حصہ لینے والے خدام کے نام ۱۰ اکتوبر تک دفتر مرکزیہ میں بھجوا دیئے جائیں۔

مہتمم اشاعت خدام الاحمدیہ مرکزیہ

سالانہ اجتماع انصار اللہ

زندہ قوموں کی زندگی کا اندازہ ان کے اجتماعوں سے کیا جاتا ہے لہٰذا امید ہے انصار اللہ کا ہر رکن اس مبارک اجتماع میں شمولیت کے لئے ابھی سے بے تاب ہوگا اور تیاری شروع کر دے گا۔ مگر اس کے ساتھ ہی میں مالی پہلو کی طرف بھی توجہ دلانا ضروری سمجھتا ہوں جو کہ اس کے لئے بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔ لہٰذا میری استدعا ہے کہ چندہ سالانہ اجتماع کی ادائیگی اور فراہمی کی طرف خصوصیت سے فوری توجہ فرمائی جاوے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ)

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل۔ بی
مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۶ ستمبر ۱۹۶۲ء

وما کنا معذبین حتی نبعث رسولا

ہفت روزہ "المنبر" نے اپنی اشاعت ۳۱ ۸/۶۲ میں "کہیں یہ خدا کا عذاب نہ ہو؟" کے زیرِ عنوان حسبِ ذیل اداریہ تحریر کیا ہے:۔

"۲۸ اگست کی خبر یہ ہے کہ وزیرِ مواصلات مسٹر عبدالصبور خاں کے انکشاف کے مطابق مشرقی پاکستان میں سیلاب سے تقریباً ستر لاکھ افراد متاثر ہوئے ہیں۔ بارہ افراد سیلاب میں بہہ گئے ہیں — اور سینکڑوں مویشی ہلاک ہو گئے ہیں — حکومت نے سیلاب زدگان کی امداد کے لئے ڈیڑھ کروڑ روپے کی رقم منظور کی ہے۔ سیلاب کی صورتِ حال بدستور نازک ہے اور اس وقت چھ اضلاع میں پانی کی سطح تیزی سے بلند ہو رہی ہے۔

یہ آغاز ہے اس سال کے سیلاب کا اور وہ بھی ایک صوبے میں۔ دوسرے صوبے (مغربی پاکستان) میں سیلاب کی رفتار بتدریج تیز ہو رہی ہے اور نہیں کہا جا سکتا جب یہ اخبار قارئین کے ہاتھوں میں پہنچے گا دونوں صوبوں میں حالت بہتر ہو گی یا مزید خراب — یہ کوئی اسی سال کی بات نہیں ۱۹۴۷ء سے اب تک کوئی ہی خوش قسمت سال گذرا ہو گا جب یہ تباہی نہیں آئی ہے اور اس پر کروڑوں روپے زائد خرچ نہ کرنے پڑے ہوں۔

یہ درست ہے کہ سیلاب ہو یا قحط، وبائی امراض ہوں یا زلزلہ ان سب کے کچھ نہ کچھ ظاہری اور مادی اسباب بھی ہوتے ہیں۔ لیکن سوال یہ ہے کہ کیا اس کائنات کا کوئی خدا ہے؟ اگر ہے تو کیا یہ سب کچھ اس کے ارادے اور حکم سے ہوتا ہے یا ازخود؟ اگر اس کے حکم سے ہوتا ہے تو کیا وہ اپنے بندوں کو یوں تباہیوں اور پریشانیوں میں مبتلا کر کے خوش ہوتا ہے؟ اگر اس کی بے پایاں رحمت ہمیشہ اپنے بندوں پر رہتی ہے تو یہ کیا ہے کہ ہم تسلسل کے ساتھ کسی نہ کسی سماوی یا ارضی حادثے اور پریشانی کا شکار ہو رہے ہیں۔ — سوچئے کہیں ایسا تو نہیں ہمارا مالک ہم سے ناراض ہو چکا ہے اور وہ ہمیں بار بار ان تکالیف اور پریشانیوں کے ذریعہ متنبہ کرتا ہے کہ تم میری نافرمانی سے باز آ جاؤ، ظلم سے باز آ جاؤ، بددیانتی سے باز آ جاؤ، بے حیائی سے رک جاؤ، اور ان قوانین کی اطاعت اختیار کرو جو تمہاری دنیوی و اخروی فلاح کے لئے ہمارے تجویز کئے ہیں — سوچئے! سوچنے کا ایک زاویہ یہ بھی ہے!"

(ہفت روزہ المنبر ۳۱ ۸/۶۲ ص ۳)

"المنبر" کی نشاندہی بالکل صحیح ہے اور اس کا قیاس بالکل درست تاہم اس نے ایک واضح قرآنی حقیقت کو نظر انداز کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ

"من اهتدى فانما يهتدي لنفسه ومن ضل فانما يضل عليها ولا تزر وازرة وزر اخرى **وما كنا معذبين حتى نبعث رسولا**۔ واذا اردنا ان نهلك قرية امرنا مترفيها ففسقوا فيها فحق عليها القول فدمرناها تدميرا۔ وكم اهلكنا من القرون من بعد نوح وكفى بربك بذنوب عباده خبيرا بصيرا۔ من كان يريد العاجلة عجلنا له فيها ما نشاء لمن نريد ثم جعلنا له جهنم يصلاها مذموما مدحورا۔ ومن اراد الاخرة وسعى لها سعيها وهو مؤمن فاولئك كان سعيهم مشكورا۔ كلا نمد هؤلاء وهؤلاء من عطاء ربك وما كان عطاء ربك محظورا۔ انظر كيف فضلنا بعضهم على بعض۔ وللاخرة اكبر درجات واكبر تفضيلا۔ لا تجعل مع الله الها اخر فتقعد مذموما مخذولا۔

ترجمہ:۔ (پس یاد رکھو کہ) جو ہدایت کو قبول کرے گا اس کا ہدایت پانا اسی کی ذات کے فائدہ کے لئے ہے اور جو (اس ہدایت کو رد کر کے) گمراہ ہو گا اس کا گمراہ ہونا (بھی) اسی کے (نفس کے) خلاف پڑے گا۔ اور کوئی بوجھ اٹھانے والی جان کسی دوسری (جان) کا بوجھ نہیں اٹھائے گی اور ہم (کسی قوم پر) ہرگز عذاب نہیں بھیجتے جب تک (ان کی طرف) کوئی رسول نہ بھیج لیں اور جب ہم کسی بستی کو ہلاک کرنے کا ارادہ کریں تو (پہلے) ہم اس کے آسودہ حال لوگوں کو (نیکی کا) حکم دیتے ہیں جس پر وہ (الٹا) اس (بستی) میں نافرمانی (کی راہ) اختیار کر لیتے ہیں تب اس بستی کے متعلق ہمارا کلام پورا ہو جاتا ہے اور ہم اسے پوری طرح تباہ کر دیتے ہیں۔ اور (اسی قانون کے مطابق) ہم نے نوحؑ (کی قوم کو اور اس) کے بعد (یکے بعد دیگرے) بہت سی نسلوں کو ہلاک کیا اور تیرا رب اپنے بندوں کے گناہوں پر (اچھی طرح) آگاہی رکھنے والا (ہے اور وہ انہیں) خوب دیکھتا ہے۔ جو شخص (صرف) دنیا کا خواہاں ہو۔ ہم اس قسم کے لوگوں کو اسی دنیا میں کچھ جلدی والا (یعنی دنیاوی) فائدہ دے دیتے ہیں اس کے بعد اس کے لئے جہنم (کا عذاب) مقرر کر دیتے ہیں جس میں وہ الزام لگوا کر اور دھتکارا جا کر داخل ہو جاتا ہے۔ اور جن لوگوں نے ایمان کی حالت میں آخرت کی خواہش کی اور اس کے لئے اس کے مطابق کوشش بھی کی (یاد رکھو) ایسے ہی لوگ ہیں جن کی کوشش کی قدر کی جائے گی۔

ہم سبھی کو مدد دیتے ہیں ان کو بھی (یعنی دین والوں کو بھی) اور ان کو بھی (یعنی دنیا والوں کو بھی) (اور یہ مدد) تیرے رب کی عطا میں سے ہے اور تیرے رب کی عطا (کسی خاص گروہ سے) روکی نہیں جاتی۔ دیکھ کس طرح ہم نے (دنیوی سامانوں کی رو سے بھی) ان میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی (ہوئی) ہے اور آخرت (کی زندگی) تو یقیناً (اور بھی) بڑے درجات والی اور زیادہ فضیلت والی (زندگی) ہو گی۔ پس (اے مخاطب) اللہ (تعالیٰ) کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ بنا۔ ورنہ تو الزام لگوا کر (اور) نصرت (الٰہی) سے محروم ہو کر بیٹھ جائے گا۔" (تفسیر صغیر صفحہ ۵۶۲-۵۶۳-۵۶۴)

آخر میں ہم سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف منیف "حقیقۃ الوحی" سے ایک حوالہ درج کرتے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"اگر میں نہ آیا ہوتا تو ان بلاؤں میں کچھ تاخیر ہو جاتی پر میرے آنے کے ساتھ خدا کے غضب کے وہ مخفی ارادے جو ایک بڑی مدت سے مخفی تھے ظاہر ہو گئے جیسا کہ خدا نے فرمایا وما کنا معذبین حتی نبعث رسولا اور توبہ کرنے والے امان پائیں گے اور وہ جو بلا سے پہلے ڈرتے ہیں ان پر رحم کیا جائے گا۔ کیا تم خیال کرتے ہو کہ تم ان زلزلوں سے امن میں رہو گے یا تم اپنی تدبیروں سے اپنے تئیں بچا سکتے ہو؟ ہرگز نہیں۔ انسانی کاموں کا اس دن خاتمہ ہو گا یہ مت خیال کرو کہ امریکہ وغیرہ میں سخت زلزلے آئے اور تمہارا ملک ان سے محفوظ ہے۔ میں تو دیکھتا ہوں کہ شاید ان سے زیادہ مصیبت کا منہ دیکھو گے۔ اے یورپ تو بھی امن میں نہیں اور اے ایشیا تو بھی محفوظ نہیں۔ اور اے جزائر کے رہنے والو! کوئی مصنوعی خدا تمہاری مدد نہیں کرے گا۔ میں شہروں کو گرتے دیکھتا ہوں اور آبادیوں کو ویران پاتا ہوں۔ وہ واحد یگانہ ایک مدت تک خاموش رہا اور اس کی آنکھوں کے سامنے مکروہ کام کئے گئے اور وہ چپ رہا مگر اب وہ ہیبت کے ساتھ اپنا چہرہ دکھلائے گا جس کے کان سننے کے ہوں سنے کہ وہ وقت دور نہیں۔ میں نے کوشش کی کہ خدا کی امان کے نیچے سب کو جمع کروں پر ضرور تھا کہ تقدیر کے نوشتے پورے ہوتے۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اس ملک کی نوبت بھی قریب آتی جاتی ہے۔ نوح کا زمانہ تمہاری آنکھوں کے سامنے آ جائے گا اور لوط کی زمین کا واقعہ تم بچشم خود دیکھ لو گے۔ مگر خدا غضب میں دھیما ہے توبہ کرو تا تم پر رحم کیا جائے جو خدا کو چھوڑتا ہے وہ ایک کیڑا ہے نہ کہ آدمی اور جو اس سے نہیں ڈرتا وہ مردہ ہے نہ کہ زندہ۔" (حقیقۃ الوحی ص ۲۵۶-۲۵۷)

پھر جگمگا رہی ہے فضا دور دور کی

پھر جگمگا رہی ہے فضا دور دور کی — پھیلی ہیں پھر شعاعیں محمدؐ کے نور کی
کوہِ وسوویس پہ تجلی ہے طور کی — مغرب کی وادیوں میں اذاں گونجنے لگی
یہ بھی تو ایک شاخ ہے جوشِ ظہور کی — ربوہ بھی ایک چشمۂ آبِ حیات ہے
لیکن ترے دماغ میں رگ ہے غرور کی — پہچان بندگانِ خدا کی نہیں محال

تنویر دیکھ ابر میں بجلی کی یہ لکیر
تصویر کھینچ گئی ہے دلِ ناصبور کی

میں کس طرح احمدی ہوا؟

خدا تعالیٰ کے عظیم الشان فضل اور احسان کا کچھ ذکر

از حضرت سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب رضی اللہ عنہ

(۳)

دینی خدمت کے لئے تین چیزوں کی ضرورت - دینی علم - مال و فرصت

خدا تعالیٰ نے خاکسار کی اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم کی دعا اپنے عظیم الشان فضل و احسان کے ساتھ معجزانہ طور سے قبول فرمائی۔ پہلے احمدیت یعنی حقیقی اسلام کی نوازش عجیب طور سے عطا فرمائی۔ اس کے بعد تبلیغ کا جوش دل میں پیدا کیا۔ اس کے لئے مجھے تین چیزوں کی ضرورت تھی۔ جو ابتدا میں میرے پاس مطلق نہ تھیں۔ وہ بھی معجزانہ طور سے عطا فرمائی۔

سب سے پہلے دینی علم کی ضرورت تھی اس کے متعلق میں نے شروع میں ہی عرض کر دیا ہے کہ ہم سال بھر میں دو بار عیدین کی نماز پڑھ لینا ضروری سمجھتے تھے۔ اس کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تصانیف دیکھنے سے اور آپ کی تعلیم کے مطابق حقیقی اسلام حاصل ہونے سے مجھ حقیر کے ذریعہ انگریزی۔ اردو۔ گجراتی میں ایسی کتابیں شائع ہوئیں جو تمام جہان میں مقبول ہو گئیں کسی کے پانچ کسی کے چھ کسی کے سات ایڈیشن ختم ہو گئے۔ خصوصاً Extracts from Holy Quran. اس میں مختلف مسائل کے متعلق قرآن شریف کی آیات حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی احادیث جمع کی گئی ہیں۔ پھر اس میں آپ کے ان کارناموں کی حقیقت بتلائی گئی ہے جس کی دنیا میں نظیر نہیں۔

پھر اس کے متعلق غیر مسلم اقوام کے مشہور لوگوں کی آراء۔ آپ کن امور میں دوسرے لوگوں سے ممتاز ہیں۔ پھر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دعاوی کی صداقت قرآن مجید احادیث و بائبل سے ثابت کی گئی۔

پھر مختلف اقوام کے عقائد ان ہی کتابوں سے بتلائے گئے ہیں۔ اہل اسلام کو تنظیم و اتحاد کے متعلق مشورہ وغیرہ وغیرہ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہ کتاب بہت مقبول ہوئی۔ اس کے سات ایڈیشن ختم ہو گئے۔ معزز مسلم اور غیر مسلم لوگوں کی پسندیدگی کی آواز دنیا کے کونے کونے سے ملتی رہتی ہے حتیٰ کہ آسمان سے بھی اس کی قبولیت کا پیغام وصول ہو گیا۔ جس کے متعلق مکرمی مخدومی شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی جو ۱۹۲۶ء میں لنڈن میں تھے وہاں سے اپنے ۲۷ فروری کے خط میں تحریر فرماتے ہیں:۔

"میں یہ خط آپ کو ایک بشارت کے طور پر لکھتا ہوں۔ ۱۲/۱۳ فروری کی درمیانی رات کو میں نے ایک خواب دیکھا کہ حضرت خلیفہ اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے ہیں۔ اور انہوں نے ایکسٹرا کٹ کی بہت تعریف کی ہے۔ یعنی یہ کہا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس کو بہت ہی پسند فرمایا ہے۔ مگر ساتھ ہی کہتے ہیں کہ میں نے ابھی تک نہیں بھیجی۔ اور انہوں نے آپ کے مخالف بھائیوں کے طرز عمل کے متعلق ناپسندیدگی کا اظہار فرمایا۔ کہ وہ اچھا نہیں کریں گے اگر مخالفت نہ چھوڑیں گے بہر حال میں آپ کو مبارکباد دیتا ہوں کہ یہ کتاب ملاء الاعلےٰ میں مقبول ہو گئی ہے۔ اس کی مقبولیت بڑھے گی اور یہ انشاء اللہ بابرکت ہوگی"۔

پھر دینی خدمت کے لئے دوسری چیز کی ضرورت تھی وہ مال یعنی روپیہ اس کے متعلق عرض ہے کہ ۵۰ سال پیشتر ہمارے والد صاحب بمبئی سے سکندرآباد تشریف لائے اور تجارت شروع کی۔

گو وہ بڑے تجربہ کار تاجر تھے۔ پھر بھی ان کے انتقال تک ہم کوئی سرمایہ جمع نہ کر سکے۔ بلکہ مقروض ہی رہتے تھے۔ حتیٰ کہ میں نے چاہا کہ میں تجارت کا پیشہ چھوڑ کر کہیں ملازم ہو جاؤں۔ مگر مجھے کیا معلوم کہ میرے مولا نے روز اوّل سے مجھے اپنے دین کی ملازمت کے لئے مقرر کر رکھا ہے۔ اس لئے میرا نام بھی عبداللہ رکھا گیا۔ اور بعد میں مسٹر محمد امین سابق ساگر چند بیرسٹر کو ایک خواب میں بتلایا گیا کہ میرا نام رامداس ہے۔ جس کے معنے خدا کا خادم۔ عبداللہ کے معنی بھی یہی ہیں۔

تجارت میں ترقی

اس طرح خدا تعالیٰ نے میرے والد صاحب کی وفات کے بعد اس تجارت کو بہت ترقی دی اور ایک ذریعہ پیدا کیا۔ اور وہ یہ کہ میرے بھائی خان بہادر احمد الہ دین صاحب کو ایک اور معاملہ کرنے کی تحریک کی۔ جس میں میرا بھی حصہ کر لیا گیا۔ جس کے طفیل ہم دونوں کو بہت منافع ہوا۔ اس طرح ان دو ذریعہ سے مجھے اس قدر منافع ہوا۔ کہ میں جب سے احمدی ہوا ہوں اس قدر منافع نہ ہوا۔

خدمت دین میں ۲ ½ لاکھ روپیہ

میں اس وقت سے اب تک قریب بیس سال میں تقریباً ۲ ½ لاکھ روپیہ دینی خدمت کے لئے خرچ کر چکا ہوں۔ اس طرح خدا تعالیٰ نے اپنے فضل و احسان سے مجھ حقیر کی مالی معاملہ میں معجزانہ طور پر سے تائید فرمائی۔ الحمدللہ الحمدللہ

پھر تبلیغ کے لئے مجھے تیسری چیز یعنی فرصت کی ضرورت تھی۔ مگر ہمارے تجارتی پیشے ایسے تھے کہ جن کے لئے ہم کو صبح کے چار پانچ بجے سے رات کے دس بجے تک حساب کتاب ختم ہونے تک کام ختم کرنا پڑتا تھا۔ مگر خدا تعالیٰ نے عجیب طور سے ان معاملات سے بھی فارغ کر دیا۔ وہ اس طرح کہ ۱۹۱۴ء کے سال میں میرے دل میں یہ بات ڈال دی کہ میں حج کے لئے جاؤں میں نے پختہ ارادہ کر لیا اور تیاری شروع کر دی۔ اور جو تجارتی معاملات میں دیکھتا تھا وہ میرے بھائی خان بہادر احمد الہ دین صاحب اور ہمارے ماموں سیٹھ الہ دین ابراہیم صاحب کے حوالے کر دیا۔ اور میں فارغ ہو گیا۔

اس کے بعد یورپ کی جنگ چھڑ گئی اور اس نے ایسا زور پکڑا کہ سٹیمر والوں نے حج کے ٹکٹ دینے موقوف کر دیئے۔ اس طرح میرا حج کا جانا ملتوی ہو گیا۔

اٹھارہ گھنٹے روزانہ دینی کام

دراصل خدا تعالیٰ کی یہ مصلحت تھی کہ میں اس طرح دنیوی کاروبار سے فارغ ہو کر دینی کاروبار میں لگ جاؤں۔ اس طرح بفضل خدا میں روزانہ ۱۸ گھنٹے دینی کام میں مصروف رہتا ہوں الحمدللہ ثم الحمدللہ

خدا تعالیٰ کی طرف سے عظیم الشان بشارت

خدا تعالیٰ کے فضل و احسان مجھ حقیر پر اس قدر ہیں جن کا بیان کرنا میری طاقت سے باہر ہے۔ میں نے اپنے خانگی حالات جو کچھ بیان کرنے لگا ہوں۔ اس کے اظہار کی کوئی ضرورت نہ تھی۔ مگر ڈیڑھ سال قبل میری مخلص اہلیہ نے مجھے یہ تحریک کی۔ کہ خدا تعالیٰ کے جو عظیم الشان فضل اور احسان مجھ پر ہوئے ہیں میں ایک کتاب میں لکھ رکھوں تو بہتر ہے۔ مگر میں نے ضروری نہ سمجھا اور ٹالتا رہا۔

آخر ایک دن خدا تعالیٰ کی طرف سے مجھے یہ حکم ہوا نعمت ربك فحدث یعنی تیرے پروردگار کی نعمت بیان کر۔ جس کی تعمیل میں خاکسار نے ڈیڑھ سو صفحے کی کتاب

غلط فہمیاں دور کرنے کا سامان

احمدیت سے متعلق لوگوں کے دلوں میں بہت سی غلط فہمیاں پائی جاتی ہیں۔ ان غلط فہمیوں کے دور کرنے کا بڑا ذریعہ یہی ہے لوگوں کو احسن طور پر احمدیت سے روشناس کرایا جائے

آپ دوسرے احباب کے نام الفضل کا روزانہ پرچہ یا خطبہ نمبر جاری کروا کر بھی انہیں احمدیت سے روشناس کرا سکتے ہیں۔ اور ان کا غلط فہمیاں دور کرنے کا سامان کر سکتے ہیں۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

لکھی ہے۔ جس کا کچھ حصہ یہاں بھی درج کر دیا ہے۔

(۱) احمدی ہونے سے کچھ عرصہ پیشتر خدا تعالیٰ کی طرف سے مجھے یہ بشارت ملی ہے کہ :-

چمکی ہے فرزند تیری ان دنوں تقدیر ہے
تخت سلطانی پہ تیرے باپ کی تصویر ہے

یہ گیا بات ہے میں سمجھا ہی نہیں۔ مگر احمدی ہونے کے بعد معلوم ہوا کہ تقدیر کے چمکنے سے مراد احمدیت کی نعمت حاصل کرنی ہے شعر کا دوسرا حصہ بھی پورا ہوا خدا تعالیٰ نے مجھے یہ بھی بتلا دیا کہ میرے والدین حقیقت میں خوشحال ہیں۔

(۲) حضرت خلیفۃ المسیح (ایدہ اللہ بنصرہ العزیز) نے سالانہ جلسہ ۱۹۲۳ء پر تقریر کرتے ہوئے فرمایا :-

"حیدرآباد کی پرانی جماعت ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ کی جماعت ہے مگر بحیثیت تبلیغ بہت پیچھے ہے البتہ بحیثیت فرد دوسری جماعتوں کو چیلنج دے سکتی ہے۔ سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب اس جماعت میں ایسے فرد ہیں کہ جنہیں دیکھ کر مجھے دوہری خوشی حاصل ہوتی ہے۔ ایک تو خوشی ان کی تبلیغی خدمات کو دیکھ کر حاصل ہوتی ہے اور دوسری خوشی اس لئے کہ ان کے بیعت کرنے سے پہلے شیخ یعقوب علی صاحب نے مجھے لکھا کہ سکندرآباد میں ایک تاجر سیٹھ ہیں جو احمدیت کی طرف مائل ہیں دعا کریں کہ وہ احمدیت میں داخل ہو جائیں اس وقت میں نے دعا کی اور

رؤیا دیکھا

کہ ایک تخت بچھا ہے۔ جس پر سیٹھ صاحب بیٹھے ہیں۔ رؤیا میں ان کی میں نے جو شکل دیکھی۔ بعینہ وہی شکل تھی۔ جو میں نے اس وقت دیکھی جب وہ مجھے ملے۔ اس وقت آسمان کی کھڑکی کھلی اور میں نے دیکھا کہ فرشتے سیٹھ صاحب پر نور پھینک رہے ہیں۔ ان کے بیعت کرنے پر مجھے خوشی ہوئی کہ میرا خواب پورا ہو گیا۔ وہ اتنا وقت اور اتنا روپیہ تبلیغ احمدیت کے لئے صرف کرتے ہیں کہ کوئی اور فرد نہیں کرتا تبلیغ احمدیت کے متعلق ان کا جوش ایسا ہے۔ جیسے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پرانے صحابہ مولوی برہان الدین صاحب وغیرہ میں تھا۔ اور خدا کی راہ میں مال خرچ کرنے کا جوش اس طرح ہے۔ جیسے سیٹھ عبدالرحمٰن مدراسی میں تھا۔"

(۳) حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے ایک خواب میں دیکھا کہ :-

"حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا زمانہ ہے۔ حضرت صاحب نے ایک اہم معاملہ میں مشورہ کے لئے ایک جلسہ قائم کرنے کا حکم فرمایا۔ جس میں صرف ان ہی لوگوں کو شامل کرنا تھا جو اولین سابقین اور مخلصین میں سے تھے۔ جلسہ مسجد مبارک کی چھت پر ہوا۔ جس میں خاکسار بھی شریک تھا۔"

(۴) حضرت مولوی عبدالرحیم صاحب نیر نے ایک خواب دیکھا کہ میں بار بار یہ کہتا ہوں کہ :-

"میرے تعلق کے لئے خدا کے ساتھ تعلق ضروری ہے۔"

(۵) حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی نے ایک خواب دیکھا کہ :-

"میرا مکان بہت عالیشان اور بہت وسیع ہے۔ اس کے احاطہ میں ایک نہر جاری ہے۔ اس کا پانی نہایت شفاف ہے۔ جیسے چاندی یا پارے کا ہو۔ اس کا یہ مطلب معلوم ہوتا ہے کہ خاکسار کا تبلیغی کام خدا تعالیٰ کی رضامندی کے مطابق ہے۔ اور وہ خدا کی نہر کی طرح ہمیشہ جاری رہے گا۔"

(۶) پھر ایک خواب میں آپ نے دیکھا کہ :-

"میرے تین نام ہیں (۱) میرزا ظفر اللہ خان (۲) نور الدین (۳) عبدالباسط۔"

(۷) پھر ایک اور خواب میں آپ نے دیکھا کہ :-

"میرے یہاں مرحوم حافظ روشن علی صاحب رضی اللہ عنہ اور جناب مفتی فضل الرحمان صاحب تشریف لائے ہیں۔ ان سے دریافت کیا گیا کہ یہاں کیوں تشریف لائے۔ تو انہوں نے جواب دیا کہ ہم تو یہاں ہی رہتے ہیں اس سے یہ مراد ہے کہ خدا تعالیٰ کا فضل و رحم میرے شامل حال ہے اور یہاں سے دین کی روشنی جاری ہے۔"

(۸) پھر ایک اور خواب میں میرا نام عبدالقیوم بتایا گیا۔

(۹) مکرمی اخویم مولوی محمد بہاء الدین صاحب حیدرآبادی نے ایک خواب دیکھا کہ :-

"میں ایک محل میں ہوں جو نہایت خوشنما ہے۔ محل کی زمین شیشے کی ہے جیسا کہ محل سلیمان علیہ السلام کا ذکر قرآن شریف میں ہے کہ صرح ممرد من قواریر اور شیشے کے نیچے شہد یا دودھ کی نہر جاری ہے۔"

اور فرماتے ہیں کہ :-

"محل کی خوبی اور نفاست کا کیا ذکر کروں کہ صبح تک اس کا لطف مجھے آ رہا ہے۔"

یہ خاکسار کا مختصر سا بیان ہے کہ

"میں کس طرح احمدی ہوا۔"

اور خدا تعالیٰ نے مجھ حقیر پر کیسے عظیم الشان احسانات محض اپنے فضل سے نازل فرمائے

کاش

سلسلہ عالیہ احمدیہ کے منکرین و مخالفین ٹھنڈے دل سے غور فرمائیں کہ اگر یہ سلسلہ خدا کی طرف سے نہ ہوتا تو کیا اس کے افراد پر اس طرح خدا تعالیٰ کا فضل و احسان ہو سکتا تھا؟ ہرگز نہیں۔

خدا تعالیٰ ان پر رحم فرمائے اور حق سمجھنے کی توفیق اور قبول کرنے کی جرأت عطا فرمائے یہ ہماری دردِ دل کی دعا ہے۔ آمین

واخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین

خاکسار عبداللہ الہ دین
سکندرآباد۔ ۱۴ اگست ۱۹۶۲ء

درخواست دعا

میری اہلیہ قریباً ایک سال سے بہت بیمار ہیں ہائی بلڈ پریشر جیسی خطرناک بیماری ہے۔ صحت بہت ہی کمزور ہو گئی ہے۔ قریباً ایک ماہ سے بائیں ران میں شدید درد کے دورے پڑتے ہیں ہم بڑے پریشان ہیں۔ سب بزرگوں اور درویش احباب اور احباب کرام کی خدمت میں عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی خاص رحمت اور قدرت سے بیماری دور فرمائے اور ان کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ہماری پریشانی کو دور فرمائے۔ آمین۔

خاکسار
اللہ بخش ریٹائرڈ ڈپٹی پوسٹ ماسٹر راولپنڈی

شوریٰ انصار اللہ کیلئے تجاویز

امسال انصار اللہ کا سالانہ اجتماع مورخہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ اکتوبر ۱۹۶۲ء کو منعقد ہو رہا ہے اجتماع کے ایام میں مجلس شوریٰ بھی انشاء اللہ منعقد ہوگی۔ مجلس شوریٰ کے لئے ایجنڈا مرتب کیا جا رہا ہے۔ ایجنڈا کے لئے تجاویز مرکز میں پہنچنے کی آخری تاریخ دس ستمبر ۱۹۶۲ء مقرر کی گئی ہے جو مجالس یا اراکین کوئی تجویز بھجوانا چاہیں وہ مقامی مجلس عاملہ کی منظوری سے زیادہ سے زیادہ دس ستمبر تک اپنی تجویز معین الفاظ میں دفتر مرکزیہ میں بھجوا دیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

صفائی اور مچھروں کا انسداد ــــــ انصار اللہ

ان ایام میں بارشوں کے نتیجہ میں مچھر بہت زیادہ پیدا ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے ملیریا پھیلنے کا خطرہ بہت بڑھ جاتا ہے اس لئے میری استدعا ہے کہ جہاں انصار اللہ کے جملہ ارکان ان دنوں اپنے جسم۔ لباس اور گھروں کی صفائی کی طرف خاص توجہ دیں وہاں زعماء کرام مجالس ایک معین پروگرام کے تحت مچھروں کے انسداد کے لئے مقامی حالات کی روشنی میں قدم اٹھا کر عنداللہ ماجور ہوں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

شجرکاری ــــــ انصار اللہ

ہفتہ شجرکاری کے دوران سایہ اور پھلدار درخت لگانے کی طرف بار بار توجہ دلائی جاتی رہی۔ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ بعض مجالس نے اس طرف خاص توجہ فرمائی اور ان کی خوشکن رپورٹیں موصول ہوئیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ مگر پودے لگانے کے بعد اب نیا اور زیادہ اہم مرحلہ شروع ہو گیا ہے اور وہ ہے ان کی حفاظت اور نگہداشت کا جو پہلے قدم سے بھی زیادہ توجہ کا مستحق ہے لہذا امید کی جاتی ہے کہ اب اس ننھی پود کی سارا سال تسلی بخش دیکھ بھال بھی کی جاتی رہے گی جزاکم اللہ

(قائد مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا جدید علم کلام اور اس کے وسیع اثرات

(از مکرم نصیر احمد صاحب ناصر
قسط نمبر ۱۲)

پھر آگے چل کر لکھتے ہیں :۔

" یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ یہاں لڑائی کا جو حکم دیا گیا ہے اس کا تعلق صرف ان مشرک جماعتوں سے تھا جو عرب میں دعوت اسلام کی پامالی کے لئے لڑ رہی تھیں نہ کہ دنیا جہان کے تمام مشرکوں کے لئے چنانچہ اول سے لے کر آخر تک خطاب ان خاص جماعتوں سے ہے اور صاف لفظوں میں واضح کر دیا گیا ہے کہ جماعتوں نے کس طرح عہد شکنی کی اور کس طرح خود ہی جنگ کے اعادہ کا باعث ہوئے نیز ظلم و جنگ کی ابتدا کرنے والے بھی وہی تھی . . . . .

نیز کر د جنگ کی سخت سے سخت حالت میں بھی اصل مقصد یعنی ارشاد و موعظت کا دروازہ کس طرح کھلا رکھا اور کس طرح دین و اعتقاد کے معاملہ میں دین کو جبر و اکراہ کے شبہ سے بھی بالاتر رکھا گیا ہے "

(ترجمان القرآن صہ وصہ)

مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری فرماتے ہیں :۔

" سو اس جنگ جہاد کی وجہ قرآن نے خود ہی بتلائی ہے

اذن للذین یقاتلون الخ

اس آیت کو ذرا آنکھیں کھول کر پڑھو اور دل لگا کر سمجھو کہ اس جہاد کے بانی مبانی آپ کے ہی بھائی صاحبان تھے یا کوئی اور اور سچ کہتا ہوں کہ اگر مسلمانوں کو آزادی اور امن ہوتا اور کفار نابکار کی طرف سے وہ سلوک جو پیش آئے نہ آئے ہوتے تو ان کو جہاد کی بھی ضرورت نہ ہوتی اور نہ ہی وہ اس طرف خیال کرتے بلکہ اپنی صفائی کمال اور صدق مقال سے ایسے ترقی کرتے اور آسائش میں رہتے جو اس جنگ جہاد سے بھی ان کو میسر نہ ہوتے "

(تفسیر ثنائی صہ ۳۹۳)

مذہبی جہاد کن لوگوں سے جائز ہے؟

" رسالہ الاقتصاد فی مسائل الجہاد میں لکھا ہے کہ :۔

" مذہبی جہاد (لڑائی) کے اصول و اغراض حفظ و حمایت اسلام کی موافقت صرف مخالفین ہے۔ یہ ان مخالفین اسلام سے کیا جاتا ہے جو مذہب اسلام کے مزاحم ہوں۔ مسلمانوں کو مذہبی لحاظ سے ستاویں ان کی مذہبی آزادی میں دست اندازی کریں اس جہاد میں اپنے مذہب و اہل مذہب کے بچاؤ و محافظت کے علاوہ دوسرے مذہب والوں سے جابرانہ مزاحمت کرنا کسی کو زبردستی مسلمان کرنا یا ان کو پہلے مذہب پر سزا دینا مار ڈالنا یا لوٹ لینا مدنظر اور اصل مقصود نہیں ہوتا۔ " (تفسیر ثنائی)

تبلیغی جہاد اور ترقی اسلام

اسلام کی ترقی اور اشاعت کے لئے جو لائحہ عمل حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مسلمانوں کے سامنے رکھا اور جس جہاد کی طرف آپ نے مسلمانوں کی رہنمائی کی اس کے نتیجہ میں مسلمان مصنفین میں اس بات کا احساس ہو رہا ہے کہ مذہب کی اصل غرض دلوں کو مسخر کرنا ہے اور اس غرض کا تبلیغ اور عملی نمونہ کے بغیر حاصل ہونا از حد ناممکن اور محال ہے۔ تلوار کی نوک سے منافق طبع نام نہاد مسلمان تو بنائے جا سکتے ہیں لیکن محاسن روحانی کی نہ بجھنے والی شمعیں کبھی بھی اس طریقہ سے منور نہیں ہو سکتی ہیں۔ اور یہ آپ کے علم کلام کا ہی اثر ہے کہ صدیوں سے خونی مہدی کے منتظر اور جہاد بالسیف کے متمنی اب اس حقیقت سے آگاہ ہو چکے ہیں کہ موجودہ جہالی دور میں اسلام کی ترقی کا راز صرف اور صرف اسلام کی صحیح تبلیغ اور عملی نمونہ کے پیش کرنے میں مضمر ہے۔

احمدیت کے مخالف بانی سلسلہ اور آپ کی جماعت کے خلاف یہ الزام لگاتے ہیں کہ جماعت احمدیہ جہاد کی مخالف اور منکر ہے لیکن اہل نظر سے ہرگز یہ بات مخفی نہیں کہ موجودہ زمانہ جس جہاد کا مقتضی ہے وہ وہی جہاد ہے جس کی داعی جماعت احمدیہ اور اس کے مقدس امام مہدی آخر الزمان ہیں چنانچہ جناب عبدالوحید خان بی اے ایل ایل بی فرماتے ہیں :۔

" احیائے اسلام کا صرف ایک ہی طریقہ ہے کہ ان چھوڑے ہوئے راستوں کو پھر اختیار کیا جائے کہ جس طرح رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے جاہلیت کے رجحانات کے خلاف جنگ کی تھی اسی طرح آج بھی عہد قدیم کی جاہلیت جو دانش حاضری کی شکل میں نمودار ہے پاش پاش کر دینا چاہیئے اس کے لئے ایک صالحین اور شہداء امت کی تشکیل ضروری ہے " (تاریخ افکار و سیاسیات ۱۹۶)

پھر اسی طرح مولانا شاہ عبدالباری صاحب الٰہی خلافت کے قیام کے لئے فرماتے ہیں

" غرض مسلمان ہونے کی حیثیت میں ہمارا اصل کام اور مقصود بالذات سلطنت نہیں . . . . . . بلکہ خود اپنے ایمان کو درست کرنا اور اعمال صالحہ کو اختیار کرنا ہے یعنی اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگی کے تمام شعبوں میں موجودہ قدرت کی حد تک پہلے خود اپنے تئیں اصول و فروعات میں الٰہی احکام کا محکوم بنا دینا ہے پھر انشاء اللہ لیستخلفنہم فی الارض یا ارضی خلافت و حکومت کا وعدہ پورا ہونے کے سامان غیب سے ظاہر ہوں گے "

(بحوالہ معارف صہ ۴۲ نمبر ۱ جلد ۵۹ ۔ جولائی ۱۹۴۷ء)

فریضہ تبلیغ کی مشکلات اور نئی ضروریات

اسلام ایک عالمگیر اور تبلیغی مذہب ہے اس کا دائرہ ساری کائنات پر محیط ہے اس کا رقبہ اس قدر وسیع ہے کہ اس میں ہر رنگ و نسل کا انسان داخل ہو کر اطمینان قلب حاصل کر سکتا ہے اس کا مقصد یہ ہے کہ دعوت عامہ کے ذریعے تزکیہ نفس مکارم اخلاق قیام عدل اور اعمال خیر کی تکمیل اور عبد و معبود کے رشتہ میں نوع البشر کو منسلک کر کے اس پر سعادت کی راہیں کھولی جائیں یعنی انسان کو با خدا بنا کر اس پر قرب الٰہی کے دروازے کھول دنیا اس کی علت غائی اور مقصود ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس کی طرف مسلمانوں کو متوجہ کیا اور فرمایا کہ جب تک ہم دنیا میں عالمگیر تبلیغ کے ذریعہ اس نظام کو قائم نہ کر دیں دنیا حقیقی امن کا منہ نہیں دیکھ سکتی ہے اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے آپ نے قلمی جہاد پر زور دیا چنانچہ آپ فرماتے ہیں :۔

" ابتدائے اسلام میں جو مدافعی لڑائیوں اسلامی جنگوں کے لئے بھی ضرورت پڑتی تھی دعوت اسلام کرنے والے کا جواب ان دنوں دلائل و براہین سے نہیں بلکہ تلوار سے دیا جاتا تھا اس لئے لاچار جواب الجواب میں تلوار سے کام لینا پڑا لیکن اب تلوار سے جواب نہیں دیا جاتا بلکہ قلم اور دلائل سے اسلام پر نکتہ چینیاں کی جاتی ہیں یہی وجہ ہے کہ اس زمانہ میں خدا تعالیٰ نے چاہا کہ سیف کا کام قلم سے لیا جائے اور تحریر سے مقابلہ کر کے مخالفوں کو پست کیا جائے اس پرا . کسی کو شایان شان نہیں کہ قلم کا جواب تلوار سے دینے کی کوشش کرے۔ (ملفوظات)

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے نہ صرف دنیا میں ایک زبردست علمی انقلاب ہی پیدا کیا بلکہ آپ کے علمی کارناموں کے نتیجہ میں آج مسلمان حالات سے مجبور ہو کر اس حقیقت کا اعتراف کرنے پر مجبور ہو گئے ہیں کہ موجودہ زمانہ میں اسلام کی ترقی کا راز سیف و سنان کے ذریعے نہیں بلکہ تبلیغ اور عملی نمونہ میں مضمر ہے اسی حقیقت سے متاثر ہو کر مولوی محمد عثمان صاحب ایڈیٹر اخبار زمزم تحریر کرتے ہیں :۔

" اسلام کی زندگی بخش کتاب قرآن حکیم نے علماء کو اس بات کا ذمہ دار قرار دیا ہے کہ وہ دین حق کی آواز ہر انسان کے کان میں پہنچائیں اس پر اسلام کی جوہری تعلیم کو پیش کریں اور اس پر واضح کریں کہ اسلام کی امتیازی خصوصیات کیا ہیں اور وہ کن معنوں میں انسانی زندگی کا دستور العمل ہے دنیا کو یقین دلائیں کہ اسلام ہی دین و دنیا کی سعادتوں کا ضامن ہے وہ کوشش کریں کہ ہر ایک انسان کے شکوک و شبہات کا ازالہ کریں ان کی ضروریات کا حل بتائیں اور ان کی مشکلات کو دور کر کے اسلام کی بے خطا رہبری کی مشعل ہر قوم اور ہر ملک میں روشن کر دیں "

(زمزم صہ ۳ ۔ ۱۵ ۴۴ء)

اعلان دار القضاء

۱۹۵۹ء میں مکرم شیخ فضل حق صاحب مرحوم کی امانتی رقم مبلغ دو ہزار چالیس روپے (۲۰۴۰) مرحوم کے شرعی ورثاء میں تقسیم کی گئی تھی مگر اخبار الفضل مورخہ ۲۳ ستمبر ۵۹ء میں سہواً امانتی رقم ۲۰۰ روپے شائع ہو گئی تھی اب مرحوم کے خلف الرشید مکرم ضیاء الحق صاحب نے لکھ بھیجا ہے کہ بعض احباب اور متعلقین میں کچھ غلط فہمی ہو رہی ہے اس لئے یہ اعلان مناسب سمجھا گیا ہے۔

تقریری مقابلہ انگریزی

بر موقع سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

سالانہ اجتماع کے موقع پر ایک تقریری مقابلہ انگریزی میں بھی ہو گا جس کا عنوان ہو گا

" THE ROLE OF WOMEN IN ISLAM "

شامل ہونے والی بہنیں نام بھجوا دیں

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

فہرست عطیہ دہندگان برائے تعمیر فضل عمر ہسپتال

از ۲۱/۶/۶۲ تا ۲۱/۹/۶۲

از صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

۔۔۔۔ ۴ ۔۔۔۔

بابو محمد عالم صاحب سرگودھا	۵ ۔۔
حوالدار محمد ابراہیم صاحب جہلم	۱۰ ۔۔
اہلیہ صاحبہ " "	۱۵ ۔۔
عبد الحکیم صاحب کراچی	۵ ۔۔
سید ناصر احمد صاحب کراچی	۱۰ ۔۔
امۃ الحمید صاحبہ اہلیہ قریشی ظفر اقبال صاحب حال سیالکوٹ	۵ ۔۔
جماعت احمدیہ ماریشس	۱۰۰ ۔۔
میاں محمد شفیع صاحب	۲۱۰ ۔۔
میاں طارق سعید صاحب پرانی انارکلی لاہور	۵ ۔۔
نصیرہ زہت صاحبہ ملتان شہر	۱۰ ۔۔
چوہدری ادریس نصر اللہ خان صاحب کراچی	۱۱ ۔۔
کیپٹن رحمت اللہ صاحب باجوہ کراچی	۱۵۰ ۔۔
نعمت اللہ صاحب بھٹی	۶ ۔۔
بشیر احمد صاحب سیکرٹری مال لوریؔ والہ ضلع گوجرانوالہ	۵ ۔۔
امۃ القیوم صاحبہ بنت ملک عبد المنان صاحب ربوہ	۵ ۔۔
حاکم علی صاحب سیکرٹری مالی اوکاڑہ	۱۳ ۔۔
ملک خدا بخش صاحب کشمیری	۱۰ ۔۔
ڈاکٹر جلال الدین صاحب کراچی	۱۰ ۔۔
صوفی عبد الحمید صاحب	۱۰ ۔۔
اہلیہ صاحبہ چوہدری ضیاء الحق صاحب دھرمپورہ لاہور	۱۰ ۔۔
زکیہ خاتون صاحبہ کراچی	۱۵ ۔۔
محمد لطیف صاحب	۱۰ ۔۔
بابو اقبال احمد صاحب گوجرانوالہ	۵ ۔۔
اہلیہ صاحبہ صوفی دین محمد صاحب "	۵ ۔۔
چوہدری عنایت اللہ صاحب سیالکوٹ	۶۱ ۔ ۶۰
شیخ حاجی محمد یعقوب صاحب "	۵ ۔۔
ڈاکٹر سید رشید احمد صاحب کراچی	۴۵ ۔۔
ملک محمد شفیع صاحب سادھوکی گجرات	۱۰ ۔۔
چوہدری بشیر احمد صاحب راولپنڈی	۲۰ ۔۔
ظفر اللہ خان صاحب انسپکٹر کسٹم لاہور	۱۵ ۔۔
چوہدری عبد الحق صاحب لاہور	۱۰ ۔۔
سیکرٹری صاحبہ لجنہ اماء اللہ چک سکندر	۳۰ ۔۔
مرزا خلیل احمد صاحب کراچی	۶ ۔ ۶۰
شیخ محمد یوسف صاحب سیکرٹری مال لائل پور	۴۰ ۔۔

از ۲۷/۳/۶۲ تا ۲۰/۶/۶۲

عبد اللطیف خان صاحب ربوہ از دفتر مرحومہ

امۃ النصیر صاحبہ	۱۰۰ ۔۔
دال۔ الف۔ عرفانی صاحب	۲۵۰ ۔۔
بیگم اے رحیم یونس صاحب چٹاگانگ	۵ ۔۔
ایس ایس محمد عثمان صاحب "	۱۰ ۔۔
حاکم علی صاحب سیکرٹری مال جماعت اوکاڑہ	۲۲ ۔۔
ڈاکٹر جلال الدین صاحب کراچی	۱۰ ۔۔
مرزا خلیل احمد صاحب "	۵ ۔۔
چوہدری عبد الشکور صاحب ملتان چھاؤنی	۱۰ ۔۔
زکیہ خاتون صاحبہ ناظم آباد کراچی	۲۰ ۔۔

مسعود رشید احمد خان صاحب کراچی	۱۵ ۔۔
اشفاق احمد صاحب ہاشمی "	۷ ۔۔
محمد ادریس نصر اللہ صاحب "	۲۳ ۔۔
نذیر احمد صاحب "	۱۱ ۔۔
حافظ قدرت اللہ صاحب مبلغ ہالینڈ	۱۰ ۔۔
اہلیہ صاحبہ چوہدری عزیز احمد صاحب راولپنڈی	۳۰ ۔۔
صوفی عالم دین صاحب سیالکوٹ شہر	۵ ۔۔
شیخ محمد یوسف صاحب لائل پور	۹ ۔۔
علی محمد صاحب سیکرٹری مال جماعت جھنگ صدر	۱۷ ۔۔
جماعت احمدیہ کراچی	۷۵ ۔۔
رفیقہ بشیر صاحب لاہور	۲۵ ۔۔
عبد الحمید صاحبہ ڈھاکہ	۲۰۰ ۔۔
نصر اللہ خان صاحب کراچی	۳۵ ۔۔
مخدوم زبیدہ خاتون صاحبہ ہمشیرہ مخدوم فاروق اعظم صاحب بانی ضلع سرگودھا (بنائے تعمیر کمرہ)	۶۰۰۰ ۔۔
چوہدری عنایت اللہ صاحب بھٹی	۸ ۔۔

اسماعیل آباد ملتان

چوہدری عبد الحمید صاحب آف لاہور کراچی	۱۱ ۔۔
بشیر احمد صاحب ولد غلام نبی صاحب سیالکوٹ شہر	۵ ۔۔
حکیم عبد المجید خان صاحب آف کوئٹہ	۱۰ ۔۔
شیخ احسان الٰہی صاحب ملتان شہر	۱۰ ۔۔
لجنہ اماء اللہ کراچی	۳۱ ۔۔
میاں محمد بشیر صاحب سہگل چنیوٹ عطیہ برشادی پسر محمد شفیق صاحب سہگل	۲۰۰ ۔۔

عطیہ دہندگان برائے مسجد یادگاری

از ۲۷/۳/۶۲ تا ۲۰/۶/۶۲

امۃ الحمید بیگم صاحبہ بیگم چوہدری محمود احمد صاحب	۵۰ ۔۔
امیر بیگم صاحبہ اہلیہ صوبیدار محمد شفیع صاحب کوئٹہ	۲۵ ۔۔

از ۲۱/۶/۶۲ تا ۲۱/۹/۶۲

امیر بیگم صاحبہ اہلیہ صوبیدار محمد شفیع صاحب کوئٹہ	۲۵ ۔۔

صدقات

محمد اقبال صاحب ایڈووکیٹ دیپالپور	۲ ۔۔
پیر محمد صاحب سیکرٹری مال بشیر آباد فارم	۵ ۔۔
عبد الحمید صاحب کنجروڑ ضلع سیالکوٹ	۳ ۔۔
میجر چوہدری عزیز احمد صاحب راولپنڈی	۱۵ ۔۔
چوہدری عبد الرحمٰن صاحب "	۱ ۔ ۵۰
مرزا محمد اسمٰعیل صاحب چمن بلوچستان	۱۰ ۔۔
سیدہ سلیمہ تسنیم صاحبہ اہلیہ سید ظہور احمد صاحب دہاڑی	۱۰ ۔۔
مشتاق عالم صاحب روہڑی	۱ ۔۔

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے!

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا ساتواں سالانہ اجتماع

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا ساتواں سالانہ اجتماع مورخہ ۷، ۸، ۹ ستمبر ۶۲ء بمقام ملیر منعقد ہو رہا ہے انشاء اللہ تعالیٰ جملہ اراکین خدام الاحمدیہ کراچی و دیگر نواحی مجالس ٹنڈو آدم، ٹنڈو جام، حیدرآباد اور سندھ کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ اس دینی اجتماع میں شامل ہوں اس دفعہ اجتماع میں محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ کی آمد بھی متوقع ہے۔ مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا یہ سالانہ اجتماع بعض اہم خصوصیات رکھتا ہے۔ مثلاً:-

۱۔ اس موقعہ پر ایک قیمتی مجلہ (Souvenir) شائع کیا جاتا ہے جس میں سلسلہ احمدیہ کے متعلق اہم معلومات بہم پہنچائی جاتی ہیں نیز بزرگان سلسلہ کے قیمتی مضامین و پیغامات شائع کئے جاتے ہیں اس سال کے مجلہ میں محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کا اپنا ترتیب کردہ ایک قیمتی مضمون شائع کیا جا رہا ہے جو تحریک جدید کی مساعی جلیلہ پر روشنی ڈالتا ہے نیز بعض نایاب قسم کی تصاویر بھی شائع کی جا رہی ہیں۔

۲۔ اردو سمپوزیم کا اہتمام کیا جاتا ہے جس میں ملک کے نامور اہل علم حضرات اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہیں۔

۳۔ سول ڈیفنس اور فرسٹ ایڈ کے مظاہرہ کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

۴۔ اردو مشاعرہ بھی اجتماع کی رونق بڑھانے کا موجب ہوتا ہے۔

۵۔ مباحثہ انگریزی کا اہتمام کیا جاتا ہے جس میں کالجوں کے احمدی طلباء بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں

۶۔ مختلف زبانوں میں سلسلہ کے لٹریچر اور بیرونی ممالک کے مشنوں سے متعلق تصاویر کی نمائش کا انتظام کیا جا رہا ہے جس سے خدام میں سلسلہ سے واقفیت پیدا ہوتی ہے۔

نیز علمی و ورزشی مقابلہ جات کے علاوہ قرآن کریم کے ترجمہ اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے امتحانات بھی ہر خادم سے لئے جاتے ہیں علاوہ ازیں دعاؤں کا بہترین موقع میسر آتا ہے تہجد کا باقاعدہ انتظام ہوتا ہے۔ (معتمد خدام الاحمدیہ کراچی)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میری بڑی لڑکی نعمانہ ملک پچھلے دنوں کھیلتے ہوئے گر گئی جس کی وجہ سے سخت چوٹ آئی ہے (منصور ملک مظفر گڑھ)

۲۔ شیخ محمد صدیق صاحب گزشتہ پندرہ دن سے سخت علیل ہیں۔ (محمد عمر بشیر احمد نزد ٹھٹھی والی مسجد چنیوٹ)

۳۔ میرے ابا جان سید نذیر احمد آف راولپنڈی بعارضہ ہائی بلڈ پریشر پھر بیمار ہو گئے ہیں (نسیم ہمدانی موہن پورہ راولپنڈی)

۴۔ میرے بہنوئی ڈاکٹر سید سعیر الدین صاحب بشیر احمد لندن میں سخت بیمار ہیں (صادقہ وسیم بیگم نعیم احمد صاحب وسیم ماری پور کراچی)

۵۔ خاکسار کے عم زاد بھائی ظفر اللہ خان ندیم ابن ملک برکت اللہ خان صاحب پلیڈر آٹھ روز سے بعارضہ ٹائیفائیڈ بیمار ہے۔ (ملک رشید الدین انور احمدی آف نیاز نگر نزد کوئٹہ)

۶۔ میرے خالو حضرت حکیم محمد عمر صاحب بندش پیشاب کی تکلیف سے خطرناک طور پر علیل ہو گئے ہیں ابھی تک حالت تسلی بخش نہیں۔ (نعیمہ نسرین)

۷۔ مکرم ملک الطاف حسین صاحب سیکرٹری مال کے چھوٹے بھائی ملک اقبال حسین صاحب عرصہ تین ماہ سے ٹائیفائیڈ میں مبتلا ہیں (مرزا الطاف احمد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ پیراں غائب ملتان)

۸۔ میرے ماما جان مکرم ڈاکٹر عبد الکریم صاحب عرصہ ۱۰ سال سے بعارضہ فالج اور بلڈ پریشر بیمار ہیں (رحمۃ الحلیم طاہر محلہ دار النصر ربوہ)

احباب کرام و بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو شفائے کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔

ہر انسان کے لئے

ایک ضروری پیغام

کارڈ آنے پر

مفت

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن

وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل شائع کی جا رہی ہیں۔ تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ کو ضروری تفصیل کے ساتھ مطلع فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نمبر ۱۶۷۴۲ میں منیرہ ملک زوجہ ملک محمد انور خاں صاحب قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر ۲۳ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن صدر بازار لاہور چھاؤنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۴/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد حسب ذیل ہے (۱) حق مہر مبلغ دو ہزار روپے بذمہ خاوند ہے (۲) میرا زیور بتفصیل ذیل ہے (الف) چوڑیاں طلائی وزن چھ تولہ قیمت ۷۲۰/- (ب) ایک گلوبند طلائی وزن ۲½ تولہ قیمت ۴۵۵/- روپے (ج) کانٹے ایک جوڑی وزن ایک تولہ قیمت ۱۳۰/- (د) انگوٹھیاں طلائی دو عدد وزن ایک تولہ قیمت ۱۳۰/- روپے کل وزن ساڑھے گیارہ تولہ قیمت کل ۱۴۷۵/- روپے ہے۔ اس طرح میری کل جائیداد حق مہر اور زیور قیمت مبلغ ۳۴۷۵/- کی ہے۔ میں اپنی اس جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد میں کوئی اور جائیداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی ذریعہ پیدا ہو جائے تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میرے مرنے کے بعد میری جس قدر جائیداد ثابت ہو گی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد دفتر خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔ آمین۔

الامۃ:- منیرہ ملک بقلم خود زوجہ محمد انور خاں مکان نمبر ۱۲/۳۱۲ لونیا منڈی صدر بازار لاہور چھاؤنی۔ گواہ شد:- ملک مسعود احمد جاوید ۱۵۵۷ نائب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور۔ گواہ شد:- انور ملک خاوند موصیہ ۱۲/۳۱۲ لونیا منڈی صدر بازار لاہور چھاؤنی۔

نمبر ۱۶۷۴۸ میں سعیدہ بیگم زوجہ سید محمد صاحب قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر ۲۲ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن ۱۰۱۶/۸ ڈاکخانہ اصغر مال روڈ ضلع راولپنڈی صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵/۶/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اس وقت صرف (۱) کڑے طلائی دو عدد وزن ۴ تولے (۲) ہار طلائی ایک عدد وزن ۳ تولے (۳) کانٹے طلائی ایک جوڑی وزن ½ ۱ تولے کل وزن ½ ۸ تولہ زیورات طلائی جن کی موجودہ قیمت مبلغ ۱۰۱۲/۵۰ روپے پچاس پیسے ہوتے ہیں حق مہر بذمہ خاوند مبلغ پانچ صد روپے نصف جس کے ۲۵۰/- دو صد پچاس روپے بذمہ خاوند ہے۔ اس تمام رقم کے جو کہ مبلغ ۱۵۱۲/۵۰ نصف جس کے ۲۵۶/۲۵ روپے ہوتے ہیں ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ میرا کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ہے۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں داخل کر کے رسید حاصل کر لوں تو وہ رقم منہا کر دی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی اور ذریعہ پیدا ہو جائے تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ الامۃ:- سعیدہ بیگم زوجہ مرزا سید محمد مکان ۱۰۱۶/۸ حلقہ اصغر مال راولپنڈی۔ گواہ شد:- سید محمد خاوند موصیہ ۱۰۱۶/۸ اصغر مال روڈ راولپنڈی۔ گواہ شد:- محمد ابراہیم ولد چوہدری کرم الدین انسپکٹر وصیت حال راولپنڈی۔

نمبر ۱۶۷۵۰ میں محفوظہ بیگم زوجہ شیخ احمد دین صاحب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ۳۹ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن راولپنڈی صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۰ اپریل ۱۹۶۲ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجود جائیداد اس وقت حسب ذیل ہے۔ جو میری ملکیت ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں بمد حصہ جائیداد داخل کروں یا جائیداد کا کوئی حصہ انجمن کے حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی جائیداد کی قیمت یا ایسی رقم حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ زیورات طلائی نقر بیاً ۱۰۲۰/- (کڑے ۵ تولے۔ جھمکے ۲½ تولے۔ بالیاں ۱۰ ماشہ اور انگوٹھی ۳ ماشے) (۲) حق مہر مبلغ ۱۰۰۰/- روپے جو بذمہ خاوند واجب الادا ہے۔ (۳) ایک سنگر مشین ۱۰۰/- روپے کل میزان ۲۱۲۰/- روپے۔ دو ہزار ایک سو بیس روپے۔ لیکن میرا گزارہ صرف اس جائیداد پر نہیں بلکہ اس کے علاوہ میرے خاوند کی طرف سے مبلغ ۱۰/- روپے ماہوار جیب خرچ بھی ملتا

قومی صنعت کو فروغ دیجئے

GERMNOX

جراثیم:- بدبو کو دور کرنے والا بہترین فینائل۔ بازار کی ایک گیلن عام فینائل سے جرم ناکس کی ایک پونڈ کی بوتل زیادہ طاقت رکھتی ہے۔

برسات میں بیماریوں سے بچنے کے لئے یہ بہترین فینائل گھر کی صفائی کے لئے باقاعدہ حاصل کیجئے۔

اپنے شہر کے دکاندار سے چھ اونس اور پونڈ کی بوتل میں حاصل کیجئے

فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ ربوہ

ہے۔ میں تازیست اپنے جیب خرچ کا جو بھی ہو گا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ کمی بیشی کی آئندہ اطلاع کر دیا کرے گی۔ الامۃ:- محفوظہ بیگم اہلیہ شیخ احمد دین صاحب مکان ۱۰۸۰/۸ اصغر مال راولپنڈی۔ گواہ شد:- رحیم بخش قاضی جماعت احمدیہ معرفت مسجد احمدیہ مری روڈ راولپنڈی۔ گواہ شد:- محمود احمد قائمقام امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی ۶۲۸ مقبول پورہ راولپنڈی۔

نمبر ۱۶۷۶۱ میں محمد عادل خان ولد صفدر خان قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر ۲۷ سال تاریخ بیعت مارچ ۱۹۵۵ء ساکن مکان ۱۵۳/۱ راولپنڈی صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۶/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت ۲۲۰/- روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ العبد:- محمد عادل خان مکان ۱۵۳/۱ محلہ چوہدری ارشد راولپنڈی۔ گواہ شد:- محمد ابراہیم ولد چوہدری کرم الدین انسپکٹر دفتر وصیت ربوہ حال راولپنڈی۔ گواہ شد:- چوہدری عبدالکریم ولد عبدالعزیز ۳۵/۷ کالج روڈ راولپنڈی۔

نمبر ۱۶۷۶۲ میں محمد یوسف ولد چوہدری فقیر محمد صاحب قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن حال راولپنڈی صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم جون ۱۹۶۲ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میں ملازمت کرتا ہوں جس کے ذریعہ مجھے ماہوار تنخواہ بمعہ الاؤنس ۲۲۰/- روپے ملتی ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں داخل کرتا رہوں گا۔ اگر اس کے بعد میں کوئی اور جائیداد پیدا کروں اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میرے مرنے کے بعد جس قدر جائیداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ العبد:- محمد یوسف کاپل۔ پوسٹ بکس ۲۰ پی اے۔ ایف چکلالہ راولپنڈی۔ گواہ شد:- عبدالرشید قریشی موصی ۱۵۰۴۲۔ گواہ شد:- محمد افضل ولد گیانی محمد صدیق موصی ۹۸۸۸ سیکرٹری مال حلقہ اصغر مال راولپنڈی۔

کامیابی اور درخواست دعا:- میرے منجھلے بھائی ملک حمید الدین ناصر نے میٹرک کے امتحان میں ۶۳۱/۸۰۰ نمبر لے کر سندھ یونیورسٹی میں چوتھی پوزیشن حاصل کی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی بابرکت فرمائے اور آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین۔ ملک رشید الدین از ڈرائیور چک ۱۱۹/ب ڈی آر بنیاز نگر ۔۔۔ اس خوشی میں ملک صاحب نے کسی مستحق کے نام سالِ بھر کے لئے خبر جاری کر دیا ہے۔ (مینجر)

روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ ۶ ستمبر ۶۲ء

مغربی ایران کا متاثرہ علاقہ ایک بھیانک ویرانے کا منظر پیش کر رہا ہے

زلزلے کے مرکز قزوین کے علاقہ میں قریباً سارے ہی دیہات تباہ ہو گئے ہیں

تہران ۵ ستمبر۔ ایران کی شیر و خورشید (ریڈ کراس) سوسائٹی نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ مغربی ایران میں کم از کم تین ہزار افراد ابھی ملبے تلے پڑے تڑپ رہے ہیں۔ اور ہزاروں زخمی بروقت طبی امداد نہ ملنے کی وجہ سے دم توڑ رہے ہیں۔ سوسائٹی نے ایک بار پھر اعلان کیا ہے کہ زلزلے میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد بیس ہزار سے کہیں زیادہ ہے دریں اثنا متاثرہ افراد کو امداد مہیا کرنے کا کام جاری ہے کئی غیر ملکوں نے بھی ایران کو نقد اور جنس کی صورت میں امداد دی ہے۔ کل سارے ایران میں یوم سوگ منایا گیا۔

بیان کیا جاتا ہے کہ زلزلے کے مرکز قزوین کے علاقہ میں کم و بیش سبھی دیہات تباہ ہو گئے ہیں۔ امدادی جماعتیں ملبہ اٹھانے اور زخمیوں کی مرہم پٹی کرنے کے کام میں مصروف ہیں۔ متاثرہ علاقہ ایک بھیانک ویرانے کا منظر پیش کر رہا ہے۔ نہروں اور نالا بوں میں لاشیں پڑی ہوئی ہیں۔ جس کی وجہ سے پینے کا پانی ملنا دشوار ہو گیا ہے۔ جوں جوں مختلف دیہات کے مکانوں کا ملبہ ہٹایا جا رہا ہے مزید لاشیں برآمد ہو رہی ہیں۔ کل صرف تیس افراد کو ملبہ سے زندہ نکالا جا سکا۔ کیونکہ بلڈوزر اور دوسرا سامان نہ ہونے کی وجہ سے ملبہ ہٹانے میں بڑی دشواری پیش آ رہی ہے۔ آمد و رفت کے ذرائع مسدود ہو جانے کی وجہ سے بعض علاقوں میں پہنچنا محال ہو گیا ہے

قزوین کے گرد پانچ پانچ سو کلو میٹر تک قریباً ایک سو پینسٹھ دیہات بالکل نیست و نابود ہو گئے ہیں۔ قزوین کے شمال مغرب میں ستر کلو میٹر کے فیصلہ پر واقع ایک گاؤں رودک میں صرف بارہ افراد زندہ بچے ہیں۔ اس گاؤں کی آبادی چار ہزار ساڑھے سات سو تھی۔ پانچ ہزار کی آبادی کے ایک اور گاؤں دوسنان آباد میں صرف پانچ سو افراد زندہ بچے ہیں۔

ایرانی فوج کے سامنے اب دو کام ہیں پہلے تو ان لوگوں کو بچانا ہے جو ملبہ کے نیچے پڑے ہوئے ہیں۔ ان کے علاوہ ان لوگوں کو وبائی امراض سے بچانا مقصود ہے جو زلزلے کے خوفناک جھٹکے سہہ گئے ہیں۔ انسانوں کی لاشوں اور مردہ مویشیوں کے گلنے سڑنے کی وجہ سے وبائی امراض پھیلنے کا زبردست خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔

ایران کی شیر و خورشید سوسائٹی کو متاثرہ علاقہ میں راستے مسدود ہونے کی وجہ سے دوائیں اور دوسرا سامان بھیجنے میں بڑی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ متاثرہ علاقہ کے مختلف شہروں میں زخمیوں کے لئے بھی صرف ایک ہزار بستروں کا انتظام کیا جا سکا ہے۔ بستروں کی یہ تعداد انتہائی کم ہے کیونکہ زخمیوں کی تعداد بہت زیادہ ہے۔

دریں اثناء امریکہ، برطانیہ اور مغربی جرمنی سے امداد ایران پہنچنا شروع ہو گئی ہے۔ یہ امداد نقد اور جنس کی صورت میں پیش کی گئی مغربی جرمنی کی حکومت نے امدادی سامان ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے کے لئے چھوٹے فوجی طیاروں کی پیشکش بھی کی ہے۔

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے!

مسلم لیگ کنونشن میں ملک کے دونوں حصوں سے آٹھ سو مندوبین کی شرکت

خاص کمیٹی آج مسلم لیگ کے منشور میں تبدیلیوں کی سفارش کرے گی۔

کراچی ۵ ستمبر کل یہاں مسلم لیگیوں کی کنونشن کے ابتدائی مراحل میں ہی ہنگامہ برپا ہو گیا اور پندرہ منٹ تک کوئی کارروائی نہ ہو سکی۔ اس ہنگامہ کا آغاز مشرقی پاکستان کے مندوبین کی جانب سے مسلم لیگ کے سابق صدر خان عبدالقیوم خاں کی رہائی کی حمایت میں نعروں سے ہوا۔ اور جب مغربی پاکستان کے ایک مندوب نے مشرقی پاکستان کے مندوبین کے رویہ پر اعتراض کیا تو کنونشن ہال افراتفری کا منظر پیش کرنے لگا۔ کنونشن نے مسلم لیگ کی وسیع بنیادوں پر قومی تنظیم کے لئے ایک تنظیمی کمیٹی قائم کی ہے اور چوہدری خلیق الزمان کو اس کا چیف آرگنائزر مقرر کیا ہے

اجلاس ایک بجے ختم ہوا۔ آج پھر اجلاس ہوگا۔

مسلم لیگیوں کی کنونشن کے چیئرمین چوہدری خلیق الزمان کو ایک سب کمیٹی مقرر کرنے کا اختیار دیا گیا ہے۔ جو آج اپنی رپورٹ میں مسلم لیگ کے منشور میں ترامیم کی سفارش کرے گی۔ کنونشن کے منتظمین کو اس سلسلہ میں پہلے ہی کچھ تجاویز موصول ہو گئی ہیں۔

مسلم لیگیوں کی کنونشن کل صبح چوہدری خلیق الزمان کی صدارت میں شروع ہوئی جنہیں متفقہ طور پر دو روزہ اجلاس کے لئے منتخب کیا گیا تھا۔ کنونشن میں ایک ایسی سیاسی پارٹی کے جسم میں نئی روح پھونکنے پر غور و خوض کے لئے آٹھ سو مندوب شرکت کر رہے ہیں۔ جسے پہلے مسلم لیگ سے موسوم کیا جاتا تھا استقبالیہ کمیٹی کے چیئرمین نواب سر محمد یامین خاں اور کنونشن کے چیئرمین چوہدری خلیق الزمان نے "ہر قیمت" عوام میں اتحاد اور استحکام قائم رکھنے کی ضرورت پر زور دیا۔ چوہدری خلیق الزمان نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے مسلم لیگ کی تنظیم نو کی ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ اس کی ضرورت کی اہمیت کا اندازہ اس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ یہی وہ واحد جماعت ہے جس نے کم و بیش ایک ہی جذبہ سے پاکستان کے دونوں حصوں کی خدمت کی ہے۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ مارشل لاء ختم ہونے کے بعد ملک میں کسی جگہ اتنا بڑا اجتماع نہیں ہوا مبصرین نے خیال ظاہر کیا ہے کہ کنونشن کے بعد وسیع بنیادوں پر ایک سیاسی پارٹی معرض وجود میں آ جائے گی جس کا نام مسلم لیگ یا کوئی اور ہوگا۔ نواب سر یامین خاں نے اجلاس شروع ہونے کے بعد سپاسنامہ پیش کیا آل انڈیا مسلم لیگ کے سابق جائنٹ سیکرٹری جمال میاں فرنگی محل نے صدارت کے لئے چوہدری خلیق الزمان کا نام پیش کیا جس کی تائید مشرقی اور مغربی پاکستان کے متعدد مندوبین نے کی۔

ڈھاکہ ڈویژن میں طبی امداد بہم پہنچانے کیلئے فوج طلب کر لی گئی

متاثرہ اضلاع کے لئے مزید امداد۔ کئی علاقوں میں صورت حال بدستور خراب

ڈھاکہ ۵ ستمبر۔ ڈھاکہ ڈویژن میں سیلاب زدگان کو طبی امداد بہم پہنچانے کے سلسلہ میں فوج نے سول حکام کی امداد شروع کر دی ہے۔ دریں اثنا سیلاب سے متاثرہ لوگوں کی امداد کے لئے صدر کے امدادی فنڈ میں عطیات دھڑا دھڑ موصول ہو رہے ہیں۔

معلوم ہوا ہے کہ سیلاب زدگان کو طبی امداد بہم پہنچانے کے لئے نارائن گنج میں ایک کیمپ قائم کر دیا گیا ہے۔ مزید برآں میمن سنگھ اور فرید پور میں دو ذیلی مراکز بھی کھول دئے گئے ہیں جہاں سے وبائی امراض کی روک تھام کے لئے حفاظتی اقدامات کئے جا رہے ہیں اور مریضوں کا علاج کیا جا رہا ہے۔ دریں اثنا حکومت نے متاثرہ اضلاع ڈھاکہ۔ پٹنہ سلہٹ فرید پور اور کشتیا کے لئے مزید امداد کا اعلان کیا ہے۔ ضلع ڈھاکہ کے لئے پچاس ہزار روپے نقد امداد کا اعلان کیا گیا ہے۔ مزید برآں ضلع میں دس ہزار من چاول مفت تقسیم کئے جائیں گے۔ ضلع پٹنہ میں ایک لاکھ بیاسی ہزار روپے کا چاول تقسیم کیا جائے گا۔ دس ہزار روپے سے ضلع میں لنگر خانے جاری کئے جائیں گے جہاں سے مستحق افراد کو مفت کھانا مہیا کیا جائے گا۔ ضلع پٹنہ میں ساڑھے پینتالیس ہزار۔ فرید پور میں پونے تینتیس ہزار روپے اور کشتیا میں آٹھ ہزار روپے کا چاول تقسیم کیا جائے گا۔ فرید پور اور کشتیا اضلاع کے سیلاب زدگان میں بالترتیب دس ہزار اور دو ہزار روپے نقد تقسیم کئے جائیں گے ــــ

ریڈیو پاکستان کی اطلاع کے مطابق فوج کے گیارہ طبی دستوں نے صوبہ کے مختلف سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں کام شروع کر دیا ہے۔ مزید ۲۳ طبی دستے لوگوں کو حفظان صحت کے طریقے بتا رہے ہیں اور سیلاب کا پانی نکالنے کی تدابیر کر رہے ہیں۔

درخواست دُعا

میرے بھائی عطاء الرحمان صاحب طاہر کی اکلوتی بیٹی عرصہ چھ ماہ سے بیمار چلی آ رہی ہے۔ بزرگان سلسلہ، درویشان قادیان اور دیگر جملہ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو اپنے فضل سے صحت کاملہ عطا فرمائے اور عمر دراز کرے آمین۔ جلال الدین کراچی

پاکستان نے چوتھی پوزیشن حاصل کی

جکارتہ ۵ ستمبر چوتھی ایشیائی کھیلیں ایک تقریب کے بعد کل یہاں ختم ہو گئیں۔ ان کھیلوں میں سترہ ملکوں نے حصہ لیا۔ اور پاکستان نے ان میں چوتھا مقام حاصل کیا پاکستان نے سونے کے آٹھ چاندی کے بارہ اور کانسی کے نو تمغے حاصل کئے۔ جاپان نے ان کھیلوں میں اول پوزیشن حاصل کی۔ جاپان نے سونے کے بہتر چاندی کے چھپن اور کانسی کے تیس تمغے جیتے۔

اختتامی تقریب میں کل جب بھارتی کھلاڑیوں نے اپنا جھنڈا اٹھائے ہوئے مارچ پاسٹ کیا تو تماشائیوں نے ان پر آوازے کسے۔ بھارتی کھلاڑیوں پر آوازے کسنے کی وجہ انڈونیشی عوام کا ایشین گیمز فیڈریشن بھارتی نائب صدر مسٹر سوندھی کے خلاف غصہ تھا۔